إِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَّشَاءُ ۔ عَسٰٓى أَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ

الفضل

قادیان دارالامان

ایڈیٹر غلام نبی

ٹیلیفون نمبر ۹۱

تار کا پتہ الفضل قادیان

THE DAILY

ALFAZL, QADIAN.

جلد ۲۶	مورخہ ۲۴ شوال ۱۳۵۷ھ	یوم شنبہ	مطابق ۱۷ دسمبر ۱۹۳۸ء	نمبر ۲۸۹

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہمارا سالانہ اجتماع

حضرت خلیفۃ المسیح الاول رضی اللہ عنہ فرمایا کرتے تھے۔ کہ میں زمانۂ طالب علمی میں ایک بزرگ کے پاس جایا کرتا تھا۔ ایک دفعہ بعض ضروری کاموں میں معروفیت کی وجہ سے ان کی خدمت میں چند دن حاضر نہ ہو سکا۔ تو اس کے بعد جب میں گیا۔ تو دوران گفتگو میں وہ فرمانے لگے۔ میاں کبھی تم نے کوئی قصاب دیکھا ہے۔ آپ حیران ہوئے کہ ان کے اس سوال کا مطلب کیا ہے۔ اور عرض کیا۔ کہ میں جس راستہ سے آیا کرتا ہوں اس میں ایک قصاب کی دوکان ہے اور میں روزانہ اسے دیکھا کرتا ہوں۔ وہ فرمانے لگے۔ اگر تم نے کبھی غور سے اسے دیکھا ہوگا تو تمہیں معلوم ہوگا۔ کہ گوشت کاٹتے ہوئے تھوڑے تھوڑے وقفہ کے بعد وہ دو چھریوں کو آپس میں رگڑ لیتا ہے۔ کیا تم جانتے ہو۔ وہ ایسا کیوں کرتا ہے۔ پھر خود ہی کہنے لگے۔ وہ اس لئے دو چھریوں کو تھوڑی تھوڑی دیر کے بعد آپس میں رگڑ لیتا ہے تاکہ وہ تیز ہو جائیں۔ اور اگر گوشت کاٹتے ہوئے ان کی دھار میں کوئی نقص واقعہ ہو گیا ہو۔ تو وہ دور ہو جائے۔ پھر آپ فرمانے لگے۔ بعینہٖ اسی طرح ضروری ہوتا ہے۔ کہ ایک مومن اپنے دوسرے مومن بھائی سے ملتا ہے تاکہ گناہوں اور کمزوریوں کی میل اگر لوح قلب پر جم گئی ہو۔ تو وہ ان ملاقاتوں کے نتیجہ میں دور ہو جائے۔ اور ایک دوسرے سے مل کر اور خدا اور اس کے رسول کی باتیں کر کے اپنے ایمانوں کو تازہ کیا جا سکے

یہ مثال درحقیقت اس قابل ہے کہ ہر شخص اس کی روح کو سمجھے۔ اور جب تک موانع قویہ اس کی راہ میں حائل نہ ہوں۔ اس وقت تک وہ اپنے مومن بھائیوں کی صحبت میں بیٹھنے کے لئے اپنے اوقات کا ایک گراں قدر حصہ خرچ کرتا رہے۔ تاکہ وہ نور جو اس کے دل میں پیدا ہوا ہے۔ اس پر گناہوں کی گرد و غبار جمنے نہ پائے اور تازہ برکات اسے حاصل ہوں۔ جو مومنوں کے اجتماع کے نتیجہ میں اللہ تعالےٰ کی طرف سے نازل ہوا کرتی ہیں۔ احادیث میں آتا ہے رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ کہ جب کسی مجلس میں اللہ تعالےٰ کا ذکر ہو رہا ہو۔ تو ملائکۂ رحمت آسمان سے اتر کر اہل مجلس کا احاطہ کر لیتے اور ان تمام لوگوں کی ترقی اور بلندئ درجات کے لئے دعائیں کرتے ہیں اور جب مجلس ختم ہو جاتی ہے۔ تو وہ بھی اپنے مقام کی طرف صعود کر جاتے ہیں۔ اب غور کا مقام ہے۔ کہ جب دو یا چار یا دس مومنوں کا اجتماع اپنے اندر یہ خصوصیت رکھتا ہے۔ کہ اللہ تعالےٰ کے ملائکۂ رحمت اس کا احاطہ کر لیتے ہیں۔ تو اگر سینکڑوں نہیں ہزاروں مومنوں کا اجتماع ہو اور وہ اجتماع کسی نہایت ہی مقدس اور بابرکت مقام میں ہو۔ اور پھر وہ اجتماع خدا تعالےٰ کے ایک رسول کے آواز کے نتیجہ میں ہو تو کس قدر بے شمار برکات آسمان سے نازل ہونگی۔ کس قدر فضلوں کا دریا حرکت میں آئے گا۔ اور کس قدر زور سے روحانیت کے بحر ذخار میں تلاطم برپا ہوگا۔ اس کا اندازہ یقیناً کوئی انسانی ذہن نہیں کر سکتا۔ کیونکہ انسان مادیات کو دیکھنے کی اہلیت رکھتا ہے۔ ورا ء الوراء اور روحانی امور ان آنکھوں سے نہیں پہچان سکتا۔ اور چونکہ روحانی انعامات کی بارش بھی روحانی نگاہ ہی دیکھ سکتی ہے۔ اس لئے ان باتوں کو قلب مومن تو سمجھ سکتا ہے۔ مگر غیر مومن کا قلب نہیں۔ اور ایک عارف کی نگاہ تو ان برکات کا مشاہدہ کر سکتی ہے۔ مگر غیر عارف کی آنکھ نہیں۔ بہرحال مومنوں کا ہر اجتماع برکات الٰہیہ کے نزول کا موجب ہوتا ہے مگر جو اجتماع خالص خدا تعالےٰ کے حکم کے ماتحت اس کے رسول کی آواز کے نتیجہ میں اس کے نبی کے تخت گاہ میں اور اس کے مقرر کردہ ایام میں ہو اس کی برکات تو قیاس سے بالا اور فہم سے بلند تر ہیں۔ یہ کوئی ایسی بات نہیں جس کا سمجھنا ہماری جماعت کے احباب کے لئے مشکل ہو۔ اور جبکہ ایسا اجتماع ایک نہایت ہی قیمتی چیز ہے ایسی قیمتی چیز کہ اس کے حصول کے لئے بیتاب رہنا خود ایمان کی ایک علامت ہے۔ تو پھر اے عزیزو اور دوستو! آپ لوگ اپنے اپنے نفسوں میں غور کریں۔ کہ آپ نے جلسہ سالانہ میں شمولیت کے لئے کیا تیاری کی ہے کیا آپ نے زاد راہ کا انتظام کر لیا ہے کیا آپ یہ تہیہ فرما چکے ہیں۔ کہ خواہ کچھ ہو۔ آپ جلسہ سالانہ پر ضرور قادیان آئیں گے۔ اور کیا آپ نے اپنے عزیزوں دوستوں۔ رشتہ داروں اور اہل و عیال کو بھی ہمراہ لانے کا پختہ ارادہ کر لیا ہے۔ اگر ایسا ہی ہے۔ تو آپ کو مبارک ہو۔ کہ آپ نے روحانی انعامات کی قدر و قیمت کو سمجھا۔ اور آپ یقین جانیں کہ آپ انعامات الٰہیہ سے مالا مال ہو کر واپس لوٹیں گے۔ لیکن اگر آپ نے ابھی تک اس بابرکت اجتماع میں شمولیت کے لئے پختہ ارادہ نہیں کیا تو سوچیں کہ یہ غفلت کب تک جاری رہے گی۔ ایک عظیم الشان روحانی دعوت ہے۔ جس میں آپ کو مدعو کیا جا رہا ہے۔ لوگ اپنی دعوتوں میں پلاؤ اور زردہ پیش کرتے ہیں۔ جس کا کچھ حصہ جزو بدن بنتا۔ اور کچھ حصہ فضلہ بن کر خارج ہو جاتا ہے۔ مگر آپ کے سامنے جو دعوت پیش کی جا رہی ہے اس کا ایک ایک ذرہ دنیا و مافیہا کی نعمتوں سے زیادہ قیمتی ہے۔ پھر اس کا کوئی حصہ رائیگاں نہیں جائے گا۔ بلکہ وہ سرتاپا آپ کو نور کا مجسمہ بنا دیگا۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مدینۃ المسیح

قادیان ۱۵ دسمبر۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کے متعلق آج دس بجے شب کی ڈاکٹری رپورٹ مظہر ہے۔ کہ حضور کی طبیعت خدا تعالےٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ

حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کو سردرد اور نزلہ کی شکایت ہے دعائے صحت کی جائے۔

حضرت میر محمد اسحاق صاحب خدا تعالےٰ کے فضل سے بخیر و عافیت ہیں۔

غربار اور مساکین کو یاد رکھیں

جلسہ سالانہ پر تشریف لانے والے اصحاب دارالامان میں رہنے والے غربار اور مساکین کو نہ بھولیں۔ اور آتے ہوئے ان کے لئے سردی سے بچنے کے واسطے مستعمل یا نئے پارچات پوشیدنی بستر وغیرہ لیتے آئیں۔ اور ان یتامےٰ مساکین اور بیوگان کی دعاؤں کے مستحق ہو کر مورد فضل الٰہی ہوں۔

پرائیویٹ سکرٹری

محلہ دارالصحت کے نو مسلمین کا احتجاجی جلسہ

قادیان ۱۵ دسمبر آج ۴½ بجے شام محلہ دارالصحت کے قریباً ایک سو نو مسلمین نے اپنے محلہ میں زیر صدارت گیانی محمد الدین صاحب ایک جلسہ منعقد کیا۔ جس میں خوشی محمد و شیخ محمد صدیق صاحب نو مسلمین نے تقریریں کیں۔ اور اس امر کے خلاف اپنے غم و غصہ کا اظہار کیا۔ کہ مقامی احرار اور ہندوؤں نے تحصیلدار صاحب کے سامنے ووٹوں کے اندراج کے سلسلہ میں انہیں بار بار چوہڑے اور بناوٹی مسلمان کہا۔ حالانکہ ایک عرصہ ہوا وہ سچے دل سے اسلام قبول کر چکے ہیں۔ تقریروں کے بعد حسب ذیل قرار دادیں متفقہ طور پر پاس کی گئیں۔

(۱) محلہ دارالصحت کے باشندگان جو ایک عرصہ سے اسلام قبول کر چکے ہیں۔ وہ احرار کے اس نہایت اہانت آمیز اور تکلیف دہ رویہ پر اظہار افسوس کرتے ہیں۔ جو انہوں نے ووٹوں کے بارہ میں اختیار کیا۔ اور جناب تحصیلدار صاحب کے پاس یہ غلط بیانی کی ہے۔ کہ ہم اب بھی چوہڑے ہیں۔ اور ہمارا اسلام قبول کرنا ایک چال اور بناوٹ ہے۔

(۲) نیز ہم اس بات کے متعلق بھی افسوس کا اظہار کرتے ہیں۔ کہ انہوں نے ہمارے محلہ میں آکر بعض افراد کو ڈرا دھمکا کر بہکانا شروع کیا۔ ہم سب متفق ہیں۔ اور یک زبان ہو کر ہم ان کے اس برتاؤ پر نفرت کا اظہار کرتے ہیں۔

(۳) ملا عنایت اللہ احراری ہمارے درمیان فساد برپا کرنے کی کوشش کر رہا ہے جس کے متعلق ہم ڈپٹی کمشنر صاحب بہادر، تحصیلدار صاحب اور علاقہ مجسٹریٹ صاحب سے درخواست کرتے ہیں۔ کہ وہ اس کو ہدایت کریں۔ کہ ایسی حرکات سے باز آ جائے۔ ہم کو چوہڑے کہہ کر پکارنے کی شر انگیزی کا ذمہ دار یہی شخص ہے۔

(۴) ان تجاویز کی نقلیں ہمارے مبلغ گیانی محمد الدین صاحب کے ذریعہ حکام ضلع کو اور اخبار الفضل کو بھیجی جائیں۔

جلسہ سالانہ پر حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ سے

ملاقات کے متعلق اعلان

جلسہ سالانہ کے مبارک ایام اللہ تعالےٰ کے فضل سے اب بہت قریب آ گئے ہیں۔ اور احباب دیار محبوب میں آنے کے لئے تیاری میں مشغول ہو گئے جلسہ سالانہ کے موقعہ پر سب احباب جماعت کی قدرتاً خواہش ہوتی ہے۔ کہ ان کو جلد سے جلد اپنے محبوب اور پیارے آقا سے ملاقات کا زیادہ سے زیادہ موقعہ ملے۔ لیکن ایسے اجتماع کے موقعہ پر سب جماعتوں کو بحصہ رسدی ہی وقت مل سکتا ہے۔ اور وہ بھی اسی صورت میں جبکہ جماعتیں ملاقات کے لئے مقررہ نظام کی پابندی فرمائیں۔ پس میں چاہتا ہوں کہ عہدہ داران جماعتہائے احمدیہ مندرجہ ذیل امور کو اس سلسلہ میں خصوصیت سے مدنظر رکھیں۔

(۱) منتظمین جماعت ہائے احمدیہ کو چاہیئے کہ اپنی تمام جماعت کے قادیان پہونچ جانے پر اپنے اپنے کمروں کے معاونین سے فارم حاصل کر کے خانہ پُری کرنے کے بعد دفتر پرائیویٹ سکرٹری میں جلد سے جلد بھجوا دیں۔ فارم پُر کرتے وقت اپنا ضلع ضرور تحریر فرمائیں۔ تا تقسیم اوقات میں آسانی رہے۔

(۲) جیسا کہ اوپر اشارہ کیا گیا ہے فارمہائے ملاقات صرف جماعت کے عہدہ داران امراء یا سکرٹری صاحبان ہی پُر فرمائیں۔ تا غیر ذمہ دار آدمی کے پُر کرنے سے کسی قسم کی غلطی واقع نہ ہو

(۳) یہ امر خاص طور پر قابل یادداشت ہے کہ جس وقت تمام جماعت کے افراد دارالامان پہونچ جائیں۔ اسی وقت فارم پُر کر کے دفتر میں دیا جائے۔ پہلے نہیں تاکہ بعد میں ملاقات کا وقت مقرر ہونے پر دقت نہ ہو۔ اکثر دیکھا گیا ہے کہ باوجود فارم ملاقات پر اس امر کے اندراج کے کہ اس وقت فارم پُر کیا جائے۔ جبکہ جماعت کے تمام افراد قادیان پہنچ جائیں۔ ان کے پہونچنے سے پہلے ہی فارم پُر کر کے دیدیا جاتا ہے۔

(۴) تجربہ سے دیکھا گیا ہے کہ بیرون پنجاب کی جماعتیں اکثر جلسہ سالانہ کے شروع ہونے سے ایک دن پیشتر دارالامان پہنچ جاتی ہیں۔ اس لحاظ سے امید کی جاتی ہے کہ مذکورہ جماعتیں اس دفعہ ۲۵ دسمبر کی شام کو پہونچ جائیں گی۔ چونکہ ۲۶ دسمبر کی صبح کا وقت اطمینان کے ساتھ ملاقات کے لئے موزوں اور کافی ہوتا ہے۔ اس لئے یہ فیصلہ کیا گیا ہے کہ اس مرتبہ بیرون پنجاب کی جماعتوں کو کافی وقت دیکر اطمینان کے ساتھ ملاقات کرائی جائے جماعتہائے متذکرہ میں سے کوئی جماعت کسی وجہ سے ۲۵ دسمبر کی شام کو قادیان نہ پہونچ سکتی ہو۔ تو براہ کرم ایک چٹھی کے ذریعہ سے دفتر ہذا کو مطلع کرے۔ تاکہ اس کے مطابق پروگرام بنایا جائے اطلاع نہ دینے کی صورت میں دقت کی ذمہ داری جماعت پر ہوگی۔ اور دفتر ان کی امداد سے معذور ہوگا۔

(۵) عہدیداران جماعت ہائے احمدیہ اس امر کو خاص طور پر ملحوظ رکھیں۔ کہ جو وقت ان کی ملاقات کے لئے مقرر ہو اس کی خاص طور پر پابندی کی جائے۔ وقت کی پابندی نہ کرنے کی وجہ سے جہاں منتظمین کو دقت ہوتی۔ اور انتظار کرنے والی جماعتوں کو بھی تکلیف کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ وہاں سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کا بیش قیمت وقت ضائع ہوتا ہے۔ امید کی جاتی ہے کہ عہدیداران جماعت اپنی اپنی جماعتوں کی خصوصیت سے اس بارہ میں تربیت فرمائیں گے۔

پرائیویٹ سکرٹری حضرت امیر المومنین

Digitized by Khilafat Library Rabwah

الزامات کے متعلق شرعی طریق فیصلہ
اور
غیر مبایعین کا ناجائز رویہ

احمدیت کی تاریخ لکھنے والا انسان اس بات کو قطعاً نظر انداز نہیں کر سکتا کہ غیر مبایعین نے مرکز احمدیت (قادیان) سے علیٰحدہ ہو کر یہ وطیرہ اختیار کر رکھا ہے۔ کہ عقائد کی بحث میں عاجز آ کر وسوسہ اندازی اور اتہام تراشی اپنا شیوہ بنا لیتے ہیں۔ اور ہر فتنہ پرداز کی پیٹھ ٹھونکتے ہیں۔ اس کی لگائی ہوئی آگ کو ہوا دیتے ہیں۔ بلکہ بعض اوقات تو ایسے فتنہ پردازوں کا وجود ہی غیر مبایعین کی مساعی کا رہین منت ہوتا ہے۔ میرے علم میں ایک موقعہ بھی ایسا نہیں کہ جب جماعت احمدیہ کے خلاف اندرونی یا بیرونی فتنہ برپا کیا گیا ہو۔ اور غیر مبایعین کے ہاں گھی کے چراغ نہ جلے ہوں۔ میں بلا خوف تردید کہہ سکتا ہوں۔ کہ بعض دفعہ غیر احمدیوں کا رویہ باوجود مخالفت کے اچھا ہوتا ہے۔ یہ امر یقیناً افسوسناک ہے۔ عقائد کی جنگ میں غلبہ دینا سچے اصولوں کی قبولیت پیدا کرنا اللہ تعالےٰ کا کام ہے۔ اور یہ دن بدن نمایاں ہو رہا ہے۔ لیکن آہ! غیر مبایعین احمدیت کی تاریخ میں، بانی سلسلہ احمدیہ علیہ الصلوٰۃ والسلام کے جگر گوشوں کے ساتھ سلوک کے لحاظ سے خصوصاً اور آپ کی قائم کردہ جماعت کے متعلق اپنے رویہ میں عموماً کوئی خوش کن باب نہیں چھوڑ رہے۔ اللہ تعالےٰ ان کو سمجھ دے۔

فتنۂ بہتان تراشی میں غیر مبایعین پیش پیش رہے ہیں۔ مباہلہ والے اور مصری پارٹی غیر مبایعین سے ہر رنگ کی امداد حاصل کرتے رہے ہیں اور ان کی اشاعتِ فحشاء میں غیر مبایعین کا بیشتر حصہ ہے۔ حالانکہ کسی لحاظ سے بھی ان کے لئے اس شر انگیزی میں شریک ہونا روا نہ تھا انہوں نے محض سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کی عداوت کے باعث قرآن مجید اخلاق اور قانون کے اصول کو نظر انداز کر دیا۔ مصری صاحب کی آڑ میں مولوی محمد علی صاحب۔ ایڈیٹر صاحب پیغام صلح۔ ڈاکٹر محمد حسین شاہ صاحب۔ مولوی اختر حسین صاحب۔ مولوی احمد یار صاحب اور ڈاکٹر بشارت احمد صاحب وغیرہ نے دل کھول کر گالیاں دی ہیں۔ اور جماعت احمدیہ کے زخموں پر نمک پاشی کی ہے۔ اگر کسی کو انکار ہو۔ تو میں ایک لمبی فہرست پیش کر سکتا ہوں۔ میرا یہ دعوےٰ ہے کہ غیر مبایعین کا طریق کار سراسر قرآن مجید کے خلاف ہے۔ بے شک انہیں ہم سے دشمنی ہے۔ مگر کیا ان کا فرض نہیں۔ کہ اللہ تعالےٰ کو راضی کرنے کے لئے اس راستے پر چلیں۔ جسے خدا تعالےٰ کا بتایا ہؤا راستہ مانتے ہیں۔ جسے انصاف کا طریق مانتے ہیں؟

قرآن مجید نے بطور نص قطعی فرمایا ہے۔ کہ اگر کوئی شخص کسی پر اتہام زنا لگائے۔ تو اتہام لگانے والے کا فرض ہے۔ کہ چار گواہ شریعت کے مطابق پیش کرے۔ اگر وہ ایسا نہ کرے تو ہر ایک مومن کا فرض ہے۔ کہ اس کو جھوٹا قرار دے۔ اور حکومت اسلامی اسے اسّی دُرّے لگائے۔ آئندہ اسکی کسی بات کا اعتبار نہ کیا جائے۔ اس کی گواہی نہ سُنی جائے۔

اسلام کا یہ قانون سورۂ نور میں مذکور ہے مولوی محمد علی صاحب اپنی تفسیر میں اسے تسلیم کر چکے ہیں۔ مگر آج تک ایک موقعہ بھی ایسا نہیں آیا۔ کہ انہوں نے قرآنی شریعت کے اس حکم پر عمل کیا ہو۔ اور خدا تعالےٰ سے ڈر کر اپنی زبان اور قلم کو روکا ہو۔ ہوتا یہی رہا ہے۔ کہ اگر مستریوں نے ناپاک الزامات لگائے۔ تو پیغامی ان کی اشاعت کیلئے تیار اور ان کی اعانت کے لئے کمربستہ ہو گئے اگر مصری پارٹی نے اسی بدبودار تھوکے کو چاٹنے کا پروگرام بنایا۔ تو چھوٹے بڑے غیر مبایع استینیں چڑھا کر ان کی مدد پر مستعد ہو گئے۔ مولوی محمد علی صاحب تک اپنے خطبہ پر خطبات لکھ کر اپنے دل کا بخار نکالنے لگ گئے اور خوشی کے شادیانے بجانے شروع کر دیئے گزشتہ سال کا فائل "پیغام" اس پر شاہد ہے میں جناب مولوی محمد علی صاحب سے خدا کے نام پر پوچھتا ہوں۔ کہ آپ نے جو مصری پارٹی کے بہتانات کی اشاعت میں امکان بھر حصہ لیا ہے کیا آپ نے قرآن مجید کے اصول کے مطابق ان بہتانات کا سچا ہونا پرکھ لیا ہے۔ اور کیا آپ کو از روئے قرآن مجید ان کی سچائی پر یقین ہے۔ اگر ایسا نہیں اور یقیناً ایسا نہیں جیسا کہ آپ کے بعض بیانات اور آپ کے ساتھیوں کی باتوں سے ظاہر ہے۔ تو خدارا فرمایئے۔ کہ ہم آپ کے طریق کار کو کس طرح دیانتداری پر محمول کر سکتے ہیں۔ میں فخر یا احسان کے طور پر نہیں۔ بلکہ محض امر واقعہ کے اظہار کے طور پر لکھتا ہوں۔ کہ گزشتہ دنوں ایک غیر مبایع نے مجھے کہا۔ کہ فلاں ڈاکٹر ہمارے فلاں مولوی صاحب کی لڑکیوں یا لڑکی کے متعلق ایسی گندی باتیں بیان کرتا ہے۔ میں نے کہا۔ کہ اگر وہ ایسا کرتا ہے۔ تو ہم اسے جھوٹا کہیں گے۔ جب تک کہ وہ شریعت کے مطابق ثبوت دے کر اپنے آپ کو زمرہ کاذبین سے خارج نہ کرے۔ غیر مبایع صاحب نے کہا۔ کہ وہ اب قادیانی ہو گیا ہے۔ میں نے کہا۔ خواہ کوئی ہو۔ ہم تو قرآن مجید کے قانون کے تابع ہیں۔ ہم وہ نہیں کہ زبان سے قرآن مجید کے ماننے کا دعوےٰ کریں۔ مگر عملی زندگی میں اسے پس پشت پھینک دیں۔ پھر اس نے الزامات کی تفصیل سنانی چاہی مگر میں نے کہا۔ کہ میں اس کے سننے کے لئے بھی تیار نہیں بے شک وہ غیر مبایع مولوی صاحب ہمارے سخت مخالف ہیں۔ اور ہر رنگ میں اذیت کے لئے کوشاں رہتے ہیں اور شائد اللہ تعالےٰ نے یہ حالات پیدا کر کے ان کے لئے سامان تجربہ ہی پیدا کیا ہو۔ مگر ہم ایسے شخص کی ہرگز حوصلہ افزائی نہیں کر سکتے۔ جو قرآن مجید کی قائم کردہ حدود کو توڑتا ہے۔ مجھے افسوس ہے کہ جناب مولوی محمد علی صاحب اور ان کے ساتھیوں نے سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ پر اتہام باندھنے والوں کے بارہ میں صحیح شرعی طریق اختیار نہیں کیا۔ اتفاق کی بات ہے کہ الزامات کے متعلق صحیح طریق شریعت کا ذکر ناوانستہ طور پر ڈاکٹر بشارت احمد صاحب کے قلم سے "پیغام صلح" کے صفحات پر ہو گیا ہے۔ کسی غیر مبایع نے ڈاکٹر صاحب کو لکھا۔ کہ:-

318

حفنسم کا اثر

ایک ستر سالہ بڑھیا جو بچپن سے بواسیر سے بیمار تھی۔ حفنسم کے استعمال سے صحت یاب ہو گئی۔

قیمت دو روپے

ڈاکٹر محبوب الرحمن بنگالی ایم بی قادیان

بوٹ شوز خریدنے کیلئے کرنال شاپ انارکلی لاہور سب سے اچھی دوکان ہے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

"کیا حضرت مسیح موعودؑ نے اس آیت (آیت وراثت) کے ماتحت اپنی جائداد کو اپنی اولاد میں تقسیم کیا۔ اگر نہیں کیا تو وہ کامل مومن نہیں ہوئے۔ اور اگر کیا ہے تو ثبوت کی ضرورت ہے بعض مخالف اعتراض کرتے ہیں"؟

اس کے جواب میں ڈاکٹر صاحب بعنوان "الزام کا ثبوت الزام لگانے والے کے ذمہ ہے" لکھتے ہیں:۔

"یہ سوال عجائبات سے پُر ہے حق کی مخالفت نے یعنی حضرت مسیح موعودؑ کی عداوت نے مخالفین کو اس اعلےٰ مقام سے بہت نیچے گرا دیا ہے اور تعصب اور دشمنی نے انہیں ایسا اندھا کر دیا ہے۔ کہ حریف پر حملہ کرتے وقت انہیں نہ کوئی اصول یاد رہتا ہے۔ اور نہ خدا کا خوف ان کے دل میں باقی رہ جاتا ہے۔ مگر مجھے افسوس ہے تو اپنے دوستوں پر۔ جو اس معترض سے ایسے مرعوب ہوئے کہ بجائے اس کے کہ اس الزام کا ان سے ثبوت مانگتے۔ الٹا مجھے حکم دے رہے ہیں۔ کہ میں یہ ثبوت بہم پہونچاؤں کہ حضرت مسیح موعودؑ نے قرآن کے مطابق اپنی جائداد اپنی اولاد میں تقسیم کی ہے؟ کیا دنیا میں آج تک کہیں یہ بھی سنا ہے۔ کہ کسی شریف آدمی پر کوئی الزام مثلاً چوری کا لگایا گیا ہو۔ اور عدالت نے الزام لگانے والے کو تو کہا ہو۔ کہ تم آرام سے بیٹھ جاؤ۔ تمہیں کسی ثبوت لانے کی ضرورت نہیں۔ اور اس شریف آدمی کو کہا ہو کہ تم ثابت کرو کہ تم چور نہیں ہو۔ یہ انوکھا انصاف دنیا کی کسی عدالت میں تو دیکھا سنا نہیں گیا۔ قاعدہ ہے کہ جو الزام لگاتا ہے وہ عدالت میں دلائل سے واقعات سے اس الزام کو ثابت کرتا ہے۔ پھر ملزم پر فرد جرم لگایا جاتا ہے۔ اس کے بعد اسے صفائی اور بریت کا موقعہ دیا جاتا ہے۔ مگر یہ اندھیر کہیں نہیں سنا۔ کہ جس شریف اور متقی انسان پر جو چاہے الزام لگا دو۔ اور پھر کہو۔ کہ تم ثابت کرو کہ تم ایسے نہیں ہو۔ کسی راہ چلتے کو کہہ دو کہ تو زانی ہے۔ اور پھر مطالبہ کیا کہ ثابت کر کہ تو زانی نہیں ہے۔ یہ اندھیر نگری نہ اسلام میں ہے۔ اور نہ دنیا کی کسی عدالت میں ہے"۔

(پیغام صلح ۲۲ نومبر ۳۸ء صفحہ ۷)

بلاشبہ ڈاکٹر صاحب کا بیان کردہ قانون درست ہے۔ مگر شائد انہیں یاد نہیں رہا۔ کہ احمدیہ بلڈنگس اور غیر مبایعین میں وہ اندھیر نگری موجود ہے۔ جو نہ دنیا کی کسی عدالت میں موجود ہے۔ اور نہ اسلام میں جائز ہے۔ خود ان کا امیر اس "تعصب و دشمنی" کا شکار ہے۔ جس کا ڈاکٹر صاحب نے ذکر کیا ہے۔ ۹ دسمبر کا پیغام والا مضمون ہی دیکھ لیں۔

میں چیلنج کرتا ہوں کہ غیر مبایعین بتائیں کہ ان کا عمل کہاں تک قرآن وانصاف کے قانون پر ہے اور مستریوں یا مصری پارٹی کی الزام تراشی میں ان کا رویہ کس طرح اس قانون کے مطابق قرار دیا جا سکتا ہے۔ نیز بتائیں کیا وہ آئندہ اس طریق پر عمل پیرا ہونے کے لئے تیار ہیں؟

خاکسار ابو العطاء جالندھری

تحریک جدید سال چہارم کے وعدے جلد پورے کئے جائیں

جماعت احمدیہ نے بفضل خدا تحریک جدید سال چہارم کی مالی قربانی میں جس نمایاں شان سے حصہ لیا ہے۔ اس کا ذکر بعد میں کیا جائیگا۔ اس وقت ان احباب کی خدمت میں گزارش ہے جو باوجود کوشش اور سعی کے ۳۰ نومبر تک اپنے وعدے پورے نہیں کرسکے۔ کہ وہ اب بھی اپنا وعدہ جلد سے جلد پورا کرنے کی کوشش کریں۔ لیکن اگر کوئی دوست ایسے ہیں جو اپنے آپ کو بالکل مجبور اور معذور سمجھتے ہیں۔ یا ایسے ہیں جو اپنے بیوی بچوں کو تکالیف میں ڈالنا نہیں چاہتے۔ تو وہ معافی حاصل کرلیں۔ تا وعدہ خلافی کے گناہ سے بچ جائیں معافی لینے کے لئے ان کی نسبت کوئی تحقیقات نہیں کی جائے گی۔ اور نہ اس کے لئے کارکنان کی تصدیق کی ضرورت ہے۔ ان کا صرف اتنا لکھ دینا کہ مجبور ہیں وعدہ پورا نہیں کرسکتے۔ کافی ہے۔ مگر وہ جن کا ایمان ان کو پیچھے ہٹنے سے روکتا ہے۔ وہ اپنے وعدہ کو جلد سے جلد پورا کریں۔

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ فرماتے ہیں۔

"دوستوں کو چاہیئے کہ اپنے بقائے صاف کریں۔ یا پھر معاف کرالیں۔ اگر وہ ادا کرسکتے ہوں۔ تو اب بھی ادا کردیں۔ اگرچہ اب ادائیگی کا ثواب اتنا تو نہیں ہوسکتا مگر اب ادا کرکے وہ گناہ سے بچ سکتے ہیں۔ اور یقیناً کچھ ثواب بھی حاصل کرسکتے ہیں جو ادا نہ کرسکتے ہوں وہ کم سے کم معاف ضرور کرالیں۔ کیونکہ میں چاہتا ہوں۔ کہ اس طرح ایک تو وہ گناہ سے بچ جائیں۔ اور دوسرے آئندہ کے لئے انہیں خیال ہو کہ غلط وعدہ نہیں کرنا چاہیئے۔ معافی مانگنے میں انہیں بے احتیاطی سے وعدہ کرنے پر شرم آئے گی۔ اور آئندہ ایسا نہیں کریں گے؟ اور دوسرے معافی لے لینے سے خدا تعالےٰ کی طرف سے انہیں وعدہ توڑنے کا گناہ نہیں ہوگا۔ اور تیسرے میری غرض میرے یہ کہنے سے یہ بھی ہے۔ کہ جو دے سکتا ہے وہ دے دے۔ اور یہ دین کا فائدہ ہے اور جو واقعی نہیں دے سکتے۔ وہ اگر معافی لے لیں تو اس میں ان کا اپنا فائدہ ہے"۔

اللہ تعالےٰ احباب کرام کو جلد وعدے پورے کرنے کی توفیق عطا کرے۔

فنانشل سکرٹری تحریک جدید

اعلان نکاح

مسماۃ مبارکہ بیگم صاحبہ بنت میاں عبد الغفور صاحب راجپوت سکنہ مراڑہ حال نئی دہلی کا نکاح حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ نے لاہور میں چوہدری محمد اکرم صاحب پسر چوہدری محمد فاضل صاحب سے مبلغ ایک ہزار روپیہ مہر پر پڑھا۔

خاکسار ملک صلاح الدین

نئی دوکان نیا سامان

خواجہ برادرس جنرل مرچنٹس انارکلی لاہور

کی دوکان پر ——— تشریف لائیں

جہاں پر موزہ بنیان۔ سویٹر مفلر اُونی ہر قسم۔ نیز تولیہ۔ کارٹائی اور دیگر آرائشی سامان بارعایت مل سکتا ہے۔

نزد چوک دھنی رام

ماڈرن ہومیوپیتھک میڈیکل کالج نسبت روڈ چوک لاہور

پنجاب میں علمی اور عملی تعلیم کا بے نظیر کالج ہے۔ اس میں قابل وماہر سٹاف کے لیکچروں کے علاوہ عملی تجربہ کے لئے پبلک خیراتی ہسپتال اور لیبارٹری کا بہترین انتظام ہے۔ داخلہ شروع ہے۔

پراسپکٹس ازاں ڈاکٹر اے۔ ایم۔ ارورہ۔ ایم۔ بی۔ بی۔ ایس پرنسپل طلب کریں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہندوستان بھر میں سیرۃ النبی کے کامیاب جلسے

کراچی

(۱۲ دسمبر) حاجی عبدالکریم صاحب نے حسب ذیل اطلاع بذریعہ تار ارسال کی ہے گزشتہ شب یوم النبی کی تقریب احمدیہ ہال میں جو بہت خوبصورتی کے ساتھ سجایا ہوا تھا۔ کامیابی سے منائی گئی مسٹر سدھوا ڈپٹی میئر کراچی کارپوریشن صدر تھے۔ پروفیسر کمار۔ ڈاکٹر ملک پرنسپل رام سہائے اور مولوی محمد نذیر صاحبان نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی کے مختلف پہلوؤں پر تقریریں کیں۔ اور حضور کی خوبیوں پر شاندار خراج تحسین ادا کیا۔ میرا بچہ ٹائیفائڈ سے سخت بیمار ہے۔ احباب خصوصیت کے ساتھ اس کی صحت کے لئے دعا فرمائیں۔

بمبئی

(۱۲ دسمبر) ملک بشیر احمد صاحب سکرٹری تبلیغ جماعت احمدیہ بمبئی بذریعہ تار مطلع کرتے ہیں کہ یوم سیرت النبی کامیابی سے منایا گیا۔ ماسٹر آرتھر فرینک نے جو ایک ممتاز جرمن سوداگر ہیں۔ صدارت کی۔ جناب سید ارتضے علی صاحب پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ بمبئی نے ایک فصیح اور عالمانہ انگریزی تقریر کی۔ جس کا سامعین پر بہت اچھا اثر ہوا۔ قاضی رفیق۔ شیخ محمد شفیع۔ لالہ درگا داس، نتر بھوبداس اور لکشمی داس صاحبان نے اردو میں تقریریں کیں مسز السز فرینک بھی شریک ہوئیں۔ مہمانوں کو ریفرلیشمنٹ پیش کی گئی۔

ڈھاکہ

(۱۲ دسمبر) عبدالرحمٰن خان صاحب حسب ذیل تار بھیجتے ہیں۔

سیرت النبی کی بین الاقوامی کانفرنس ڈاکٹر کالی کر بخن قانونگو ایم۔ اے۔ پی۔ ایچ ڈی۔ جو ڈھاکہ یونیورسٹی کے محکمہ تاریخ کے ہیڈ ہیں کی صدارت میں گیارہ دسمبر کو پراونشل احمدیہ ایسوسی ایشن کے زیر اہتمام جگن ناتھ کالج ہال ڈھاکہ میں نہایت کامیابی کے ساتھ منعقد ہوئی۔ تقریروں کا موضوع "آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم ایک پیغمبر امن کی حیثیت میں" تھا۔ چودھری مظفر الدین صاحب جنرل سکرٹری ایسوسی ایشن نے بیان کیا۔ کہ کس طرح حضرت مرزا بشیر الدین محمود احمد صاحب۔ امام جماعت احمدیہ نے سب سے پہلے اس تحریک کی بنیاد ہندوستان اور بیرونی ممالک میں آج سے دس سال قبل رکھی تھی۔ تا فرقہ وارانہ مخاصمت کو دور کیا جائے۔ آپ نے ایک مفصل تقریر میں بتایا کہ سیاسی۔ اقتصادی سوشل اور بالخصوص مذہبی امور میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے کیسی پر امن تعلیم دی ہے۔ شری یت سوامی جگن نند اجی جو ڈھاکہ رام کرشن مشن کے انچارج ہیں۔ بابو آکھنے کی رسین منسٹر برہمو سماج۔ ڈاکٹر ناہنی کانٹا بھٹا شاتی ایم۔ اے۔ پی۔ ایچ۔ ڈی۔ پروفیسر قاضی عبدالودود۔ پروفیسر محمد طاہر جمیل اور بعض دیگر معززین نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت کے مختلف پہلوؤں پر تقریریں کیں۔ اور امن واتحاد کے لئے حاضرین سے اپیل کی۔ صاحب صدر نے آخر میں ہندوستان کی مختلف اصلاحی تحریکات کا تفصیلاً تذکرہ کرتے ہوئے جماعت احمدیہ کی اس تحریک کی بہت تعریف کی۔ اور کہا۔ کہ اسی سے حقیقی امن قائم ہو سکتا ہے۔ ہال حاضرین سے کھچا کھچ بھرا ہوا تھا۔

کتب منشی۔ منشی عالم۔ منشی فاضل ادیب۔ ادیب عالم۔ ادیب فاضل کی نئی اور سیکنڈ ہینڈ ملنے کا پتہ

ملک بشیر احمد تاجر کتب

کشمیری بازار لاہور

✕ ناک کے ڈاکٹروں کیلئے دس ہزار روپیہ انعام ✕

ناک میں مسہ پیدا ہو گیا ہو یا ہڈی بڑھ گئی ہو۔ ناک سے چھیچھڑے یا کیڑے نکلتے ہوں۔ یا لمبا لمبا جما ہوا مواد نکلتا ہو۔ اکثر نزلہ یا زکام رہتا ہو یا نکسیر پھوٹتی ہو۔ ناک سے بدبو آتی ہو یا سونگھنے کی قوت میں فتور آ گیا ہو۔ یا چھینکیں زیادہ آتی ہوں۔ ناک میں سوزش یا پھنسیاں رہتی ہوں۔ یا گلے میں مستقل خرابی رہتی ہو۔ ان تمام شکایات کیلئے ہماری کھانے کی ناک کی دوائی (رجسٹرڈ) نہایت جادو اثر دتیر بہدف اکسیر ثابت ہو چکی ہے ہم عرصہ دراز سے صرف یہی ایک دوائی بیچنے کا بیوپار کر رہے ہیں۔ اور ہماری دوائی ہندوستان کے ہر حصہ کے علاوہ سیام۔ ملایا۔ نیوزیلنڈ۔ سماٹرا۔ عراق۔ افریقہ۔ انگلستان اور امریکہ وغیرہ دوسرے ملکوں میں بھی جاتی ہے۔ قیمت فی شیشی ایک روپیہ آٹھ آنہ۔ چونکہ آج کل جھوٹی اشتہار بازی بہت ہو رہی ہے۔ اس لئے ہمارا عام اعلان ہے۔ کہ اگر کوئی ڈاکٹر یا حکیم ہماری زیر نگرانی اسے مریضوں پر استعمال کر کے ثابت کر دے۔ کہ یہ دوائی اصلی نہیں ہے۔ تو ہم اسے مبلغ دس ہزار روپیہ نقد انعام دینگے۔ الفضل کا حوالہ دینے سے آپکو خاص توجہ دی جائیگی۔

بھگتوں کی دوکان (رجسٹرڈ) (ناک کی مشہور دوائی بیچنے والے) بھگت بلڈنگ بھگت بازار۔ ڈاکخانہ بھگت بازار۔ جالندھر شہر

محافظ اٹھرا گولیاں (رجسٹرڈ)

اولاد کا کسی کو نہ دنیا میں داغ ہو
اس غم سے ہر بشر کو الٰہی فراغ ہو
پھولا پھلا کسی کا نہ برباد باغ ہو
دشمن کا بھی الٰہی گھر بے چراغ ہو

جن کے بچے چھوٹی عمر میں فوت ہو جائیں یا مردہ پیدا ہوں یا حمل گر جاتا ہو اسکو اٹھرا کہتے ہیں وہ فوراً حضرت حکیم حافظ نور الدین صاحب اعلم رؤسا شاہی طبیب کا تیر بہدف مجرب نسخہ استعمال کریں انشاء اللہ تعالیٰ ان کے تیرہ گھر میں چراغ نظر آئیں گے۔ یہ دواخانہ رحمانی حضور ممدوح کے حکم سے حین حیات ہی حضور کے شاگرد حکیم عبدالرحمٰن کاغانی نے ۱۹۱۰ء میں قائم کیا جو اب تک خدا کے فضل سے بخوبی کامیابی پر ہے۔ قیمت فی تولہ سوا روپیہ مکمل خوراک گیارہ تولہ یکمشت خریدار کو اکبر و تحفہ الٰہی علاوہ محصولڈاک دیں گی۔ جلسہ کی رعایت کیلئے اکبر دو پیہ تولہ مکمل خوراک نور دیے علاوہ محصولڈاک نیز ہمارے دواخانہ کی تمام ادویہ جلسہ کی خاطر رعایت پر ملیں گی رعایت آج کی تاریخ سے لیکر یکم جنوری ۳۹ء تک

مینیجر عبدالقدیر کاغانی قادیان

معجون عنبری

یہ دوا دنیا بھر میں مقبولیت حاصل کر چکی ہے۔ ولایت تک اس کے طرح موجود ہیں۔ دماغی کمزوری کے لئے اکسیر صفت ہے۔ جوان بوڑھے سب کھا سکتے ہیں۔ اس دوا کے مقابلہ میں سینکڑوں قیمتی سے قیمتی ادویات اور کشتہ جات بیکار ہیں۔ اس سے بھوک اسقدر لگتی ہے کہ تین تین سیر دودھ اور پاؤ پاؤ بھر گھی ہضم کر سکتے ہیں۔ اس قدر مقوی دماغ ہے کہ بچپنے کی باتیں خود بخود یاد آنے لگتی ہیں۔ اسکو مثل آب حیات کے تصور فرمایئے۔ اس کے استعمال کرنے سے پہلے اپنا وزن کیجئے۔ بعد استعمال پھر وزن کیجئے ایک شیشی چھ سات سیر خون آپکے جسم میں اضافہ کر دے گی۔ اس کے استعمال سے ۱۸ گھنٹہ تک کام کرنے سے مطلق تھکن نہ ہو گی۔ یہ دوا رخساروں کو مثل گلاب کے پھول اور مثل کندن کے درخشاں بنا دے گی۔ یہ نئی دوا نہیں ہے۔ ہزاروں مایوس العلاج اسکے استعمال سے بامراد بنکر مثل ہندرہ سالہ نوجوان کے بن گئے۔ یہ نہایت مقوی بھی ہے۔ اسکی صفت تحریر میں نہیں آ سکتی تجربہ کر کے دیکھ لیجئے۔ اس سے بہتر مقوی دوا آجتک دنیا میں ایجاد نہیں ہوتی۔ قیمت فی شیشی دو روپے (عما) نوٹ:۔ فائدہ نہ ہو تو قیمت واپس فہرست دواخانہ مفت منگوایئے جھوٹا اشتہار دینا حرام ہے۔ ملنے کا پتہ:۔ **مولوی حکیم ثابت علی محمود نگر ۵ لکھنؤ**

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جلسہ سالانہ ۱۹۳۸ء کے موقع پر سپیشل گاڑیوں کا انتظام

ڈویژنل سپرنٹنڈنٹ صاحب نارتھ ویسٹرن ریلوے نے حسب سابق اس سال بھی جلسہ سالانہ ۱۹۳۸ء کے موقع پر سپیشل گاڑیاں چلانے کا انتظام کیا ہے۔ چنانچہ مختلف گاڑیوں کے اوقات احباب کی آگاہی کے لئے حسب ذیل نقشہ میں دیئے جاتے ہیں۔

۲۵ دسمبر ۱۹۳۸ء
پہلی سپیشل ٹرین

بٹالہ	روانگی	۱۴ — ۰
وڈالہ گرنتھیاں	آمد	۱۴ — ۱۲
"	روانگی	۱۴ — ۱۴
قادیان	آمد	۱۴ — ۳۰

دوسری سپیشل ٹرین

امرتسر	روانگی	۱۵ — ۰
ویرکا	آمد	۱۵ — ۱۰
"	روانگی	۱۵ — ۳۰
کتھونَنگل	"	۱۵ — ۴۴
جینتی پور	"	۱۵ — ۴۶
بٹالہ	آمد	۱۵ — ۵۹
بٹالہ	روانگی	۱۶ — ۷
وڈالہ	آمد	۱۶ — ۱۹
"	روانگی	۱۶ — ۲۱
قادیان	آمد	۱۶ — ۲۸

تیسری سپیشل ٹرین

لاہور	روانگی	۱۹ — ۰
مغل پورہ	آمد	۱۹ — ۱۰
"	روانگی	۱۹ — ۱۳
جلو	"	۱۹ — ۲۷
اٹاری	"	۱۹ — ۴۰
خاصہ	"	۱۹ — ۵۵
چھہرٹہ	"	۲۰ — ۳
امرتسر	آمد	۲۰ — ۱۲
امرتسر	روانگی	۲۰ — ۳۰
ویرکا	آمد	۲۰ — ۴۰
	روانگی	۲۰ — ۴۲
کتھونَنگل	"	۲۰ — ۵۶
جینتی پور	"	۲۱ — ۸
بٹالہ	آمد	۲۱ — ۲۱
"	روانگی	۲۱ — ۳۱
وڈالہ	آمد	۲۱ — ۴۳
"	روانگی	۲۱ — ۴۵
قادیان	آمد	۲۲ — ۰

۲۶ دسمبر ۱۹۳۸ء
پہلی سپیشل ٹرین

بٹالہ	روانگی	۰ — ۴۵
وڈالہ	آمد	۰ — ۵۷
"	روانگی	۰ — ۵۹
قادیان	آمد	۱ — ۱۵

دوسری سپیشل ٹرین

بٹالہ	روانگی	۱۴ — ۰
وڈالہ	آمد	۱۴ — ۱۲
"	روانگی	۱۴ — ۱۴
قادیان	آمد	۱۴ — ۳۰

واپسی سپیشل گاڑیاں ۲۹ دسمبر ۱۹۳۸ء
پہلی سپیشل ٹرین

قادیان	روانگی	۷ — ۴۲
وڈالہ	آمد	۷ — ۵۵
"	روانگی	۷ — ۵۷
بٹالہ	آمد	۸ — ۱۰
"	روانگی	۸ — ۲۰
جینتی پور	آمد	۸ — ۳۳
"	روانگی	۸ — ۴۴
کتھونَنگل	"	۸ — ۵۶
ویرکا	آمد	۹ — ۱۰
"	روانگی	۹ — ۱۲
امرتسر	آمد	۹ — ۲۲

دوسری سپیشل واپسی ٹرین

قادیان	روانگی	۱۰ — ۴۰
وڈالہ	آمد	۱۰ — ۵۳
"	روانگی	۱۰ — ۵۵
بٹالہ	آمد	۱۱ — ۷
"	روانگی	۱۱ — ۳۲
جینتی پور	"	۱۱ — ۴۵
کتھونَنگل	"	۱۱ — ۵۷

ایک نہایت باموقعہ زمین قابل فروخت ہے

وہ احباب جو اپنے مکانات قادیان شہر میں مسجد اقصیٰ اور مسجد مبارک کے قریب بنانا چاہتے ہیں۔ اور دارالمسیح کے قریب اپنی رہائش اختیار کرنے کے خواہشمند ہیں۔ ان کے لئے خوشخبری ہو کہ ایک قطعہ زمین ۲۸ کنال کا فروخت کے لئے تیار ہے۔ یہ قطعہ پرانے اڈے کے متصل قادیان شہر کے غربی جانب واقعہ ہے۔ مسجد اقصیٰ تک پہنچنے کے لئے صرف دو تین منٹ اور مسجد مبارک تک تین چار منٹ خرچ ہونگے۔ قادیان کی نئی آبادی چونکہ بہت دور تک پھیل چکی ہے۔ اور بعض محلے ڈیڑھ دو میل تک پہنچ چکے ہیں۔ اس لئے درس قرآن کریم سننے والوں اور حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی اقتدا میں نمازیں پڑھنے والوں کے لئے یہ ایک بہت عمدہ موقع ہے۔ کہ اس قطعہ پر اپنے مکان تیار کرائیں۔ نقشہ تیار ہے۔ گلی کوچے باقاعدہ رکھے گئے ہیں۔ اور کوئی گلی بیس فٹ سے کم نہیں۔

قیمت کا فیصلہ بذریعہ خط و کتابت کیا جائے۔

خاکسار۔ مرزا بشیر احمد قادیان

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ویرکا	آمد	۱۲-۱۱
"	روانگی	۱۲-۱۶
امرتسر	آمد	۱۲-۲۶
"	روانگی	۱۲-۳۵
چھہرٹہ	روانگی	۱۲-۴۴
خاصہ	"	۱۲-۵۲
اٹاری	"	۱۳-۷
جلو	"	۱۳-۲۰
منغلپورہ	آمد	۱۳-۳۴
"	روانگی	۱۳-۳۶
لاہور	آمد	۱۳-۴۶

تیسری سپیشل

قادیان	روانگی	۱۴-۲۰
وڈالہ	آمد	۱۴-۲۳
"	روانگی	۱۴-۲۵
بٹالہ	آمد	۱۴-۴۷
"	روانگی	۱۵-۷
جینتی پور	روانگی	۱۵-۲۰
کتھو ننگل	"	۱۵-۳۲
ویرکا	آمد	۱۵-۴۶
"	روانگی	۱۵-۴۸
امرتسر	آمد	۱۵-۵۸
"	روانگی	۱۶-۸
چھہرٹہ	"	۱۶-۱۷
خاصہ	روانگی	۱۶-۲۵
اٹاری	"	۱۶-۴۰
جلو	"	۱۶-۵۳
منغلپورہ	آمد	۱۷-۷
"	روانگی	۱۷-۱۰
لاہور	آمد	۱۷-۲۰

۳۰-۱۲-۳۸

قادیان	روانگی	۷-۴۲
وڈالہ	آمد	۷-۵۵
"	روانگی	۷-۵۷
بٹالہ	آمد	۸-۱۰
"	روانگی	۸-۲۰
جینتی پور	آمد	۸-۳۳
"	روانگی	۸-۴۴
کتھو ننگل	"	۸-۵۶
ویرکا	آمد	۹-۱۰
"	روانگی	۹-۱۲
امرتسر	آمد	۹-۲۲
"	روانگی	۹-۳۲
چھہرٹہ	"	۹-۴۱
خاصہ	"	۹-۴۹
اٹاری	"	۱۰-۴
جلو	"	۱۰-۱۷
منغلپورہ	آمد	۱۰-۳۱
منغلپورہ -	روانگی	۱۰ --- ۲۳
لاہور -	آمد	۱۰-۴۲

اس کے علاوہ کثرت ہجوم کے خیال سے تمام گاڑیوں کے ساتھ جو امرتسر پٹھانکوٹ امرتسر - بٹالہ - قادیان - امرتسر اور سیالکوٹ لائن پر چلتی ہیں۔ زائد بوگیاں لگائی جائیں گی۔

ڈویژنل سپرنٹنڈنٹ

فقیری بوٹیوں کی کچھ عجب تاثیر ہوتی ہے، مرض کیسا ہو چٹکی خاک کی اکسیر ہوتی ہے

لاہور میں ایک سنیاسی کا پرجوش اعلان!

320

قوت کے لئے صرف ایک خوراک

رسائن۔ بعض لوگوں کا خیال ہے کہ رسائن سونا۔ چاندی یا قیمتی اجزا کے بنانیکو کہتے ہیں نہیں ہرگز نہیں۔ اصلی بات یوں ہے۔ چونکہ تندرستی یعنی صحت پر کاروبار کا دارومدار ہے۔ اور کاروبار سے ہی سونا چاندی حاصل ہوتا ہے۔ لہٰذا جس چیز سے صحت حاصل ہووہی رسائن کہی جاتی ہے۔ کیونکہ ایک کروڑپتی مریض تین کوڑی کے تندرست مرد کو خوش نصیب سمجھتا ہے۔ خیراندیش سنیاسی بھنڈار **سنیاسی رسائن رجسٹرڈ** کون کہتا ہے کہ کمزوری کا علاج نہیں۔ میرا یہ دعوٰے ہے کہ مردانہ کمزوری خواہ کسی قسم کی کیوں نہ ہو سینکڑے علاج کروا کر مایوس ہو چکا ہو۔ تو اللہ کے فضل سے اس فقیر کی رسائن رجسٹرڈ کی صرف ایک خوراک اسے طاقت سے ہمکنار کر دے گی۔ تمام کمزوری جاتی رہے گی۔ بشرطیکہ پیدائشی بیماری نہ ہو۔ یہ وہی جوہر ہے جو کمزوروں کو دوبارہ زندگی بخشتا ہے لاکھوں اجڑے ہوئے گھر آباد ہو چکے ہیں۔ ایک ہفتہ متواتر استعمال کر لینا عمر بھر کے لئے کافی ہے۔ قیمت مکمل بکس ۱۵ روپے علاوہ محصولڈاک۔ نوٹ۔ سرٹیفکیٹ دیکر آپکی تسلی کرنا ناممکن ہے۔ کیونکہ دودھ کا جلا ہوا چھاچھ کو پھونک پھونک کر پیتا ہے۔ مگر میں آپکو بتا دینا چاہتا ہوں۔ کہ یہ اشتہار خدا کو حاضر وناظر سمجھ کر دیا گیا ہے۔ آپ ایک دفعہ ضرور تجربہ کریں۔ دوائی کو غلط ثابت کرنے پر آپ کی حلفیہ تحریر آنے پر قیمت واپس کی جائے گی۔ جھوٹے اشتہار بازوں کے دھوکہ سے بچیں۔

پتہ سنیاسی ڈیرہ رجسٹرڈ حلقہ نمبر ۱۵ کوچہ چرخگراں لاہور

قادیان کے مختلف محلوں میں باموقعہ سکنی قطعات

اب خدا کے فضل سے جلسہ سالانہ قریب آرہا ہے۔ اور حسب دستور سابق اس موقعہ پر قادیان کی نئی آبادی کے نقشہ جات میں توسیع کی جارہی ہے۔ جس کے نتیجہ میں انشاء اللہ محلہ جات دارالرحمت اور دارالعلوم اور دارالشکر غربی۔ اور دارالبرکات وغیرہ میں نئے قطعات نکل آئے ہیں۔ اس لئے جو احباب قادیان میں سکنی زمین حاصل کرنے۔ اور مرکز سلسلہ سے قریب تر رشتہ پیدا کرنے کے خواہشمند ہوں۔ وہ خاکسار سے خط وکتابت فرمائیں۔ یا جلسہ سالانہ کے موقعہ پر تشریف لاکر زبانی فیصلہ فرمائیں۔ انشاء اللہ موقعہ کے انتخاب اور ریٹ وغیرہ کے لحاظ سے دوستوں کو فائدہ رہیگا۔

اس کے علاوہ ریلوے سٹیشن قادیان کے متصل دوکانوں کے لئے بھی بہت باموقعہ قطعات موجود ہیں۔ جو گو اس وقت بازار کی صورت نہیں رکھتے مگر آگے چل کر بارونق بازار کی صورت اختیار کرنیوالے ہیں۔ یہ قطعات پچاس فٹ کی فراخ سڑک پر واقع ہیں۔ اور ہر قطعہ میں جو دس دس مرلہ کا ہے تین بڑی بڑی دوکانیں بن سکتی ہیں۔ جن کے پیچھے رہائشی مکان کی گنجائش باقی رہتی ہے۔ قیمت ہر جگہ کی الگ الگ مقرر ہے۔ جس میں کمی بیشی نہیں کی جاتی؛

خاکسار مرزا بشیر احمد قادیان

Digitized by Khilafat Library Rabwah

فارم نوٹس زیر دفعہ ۱۲ ایکٹ امداد مقروضین پنجاب ۱۹۳۴ء (فارم ۱۲)

قاعدہ ۱۰ منجملہ قواعد مصالحت قرضہ پنجاب ۱۹۳۵ء

بذریعہ تحریر ہذا نوٹس دیا جاتا ہے کہ منکہ گلبن ناتھ ولد شیاماں ذات برہمن سکنہ چبھوہی تحصیل دسوہہ ضلع ہوشیارپور نے زیر دفعہ ۹ ایکٹ مذکور ایک درخواست دے دی ہے اور یہ کہ بورڈ نے بمقام دسوہہ درخواست کی سماعت کے لئے مورخہ ۱۰ ۳/۳۹ مقرر کیا ہے لہذا اجاتے مذکور پر مقروض کے جملہ قرض خواہ یا دیگر اشخاص متعلقہ تاریخ مقررہ پر بورڈ کے سامنے اصالتاً پیش ہوں۔ مورخہ ۲۸ ۱۱/۳۸

(دستخط) خان بہادر خان سربلند خان صاحب بی اے چیئرمین مصالحتی بورڈ قرضہ دسوہہ ضلع ہوشیارپور (بورڈ کی مہر)

فارم نوٹس زیر دفعہ ۱۲ ایکٹ امداد مقروضین پنجاب ۱۹۳۴ء (فارم ۱۲)

قاعدہ ۱۰ منجملہ قواعد مصالحت قرضہ پنجاب ۱۹۳۵ء

بذریعہ تحریر ہذا نوٹس دیا جاتا ہے کہ منکہ حاکو پسر ابتہ و بذمہ داری گنگا برادر حقیقی خود و پسران سیوک ذات جٹ سکنہ وہبری والہ تحصیل دسوہہ ضلع ہوشیارپور نے زیر دفعہ ۹ ایکٹ مذکور ایک درخواست دے دی ہے اور یہ کہ بورڈ نے بمقام دسوہہ درخواست کی سماعت کے لئے مورخہ ۲۵ ۳/۳۹ مقرر کیا ہے۔ لہذا اجاتے مذکور پر مقروض کے جملہ قرض خواہ یا دیگر اشخاص متعلقہ تاریخ مقررہ پر بورڈ کے سامنے اصالتاً پیش ہوں۔ مورخہ ۲۸ ۱۱/۳۸

(دستخط) خان بہادر خان سربلند خان صاحب چیئرمین مصالحتی بورڈ قرضہ دسوہہ ضلع ہوشیارپور (بورڈ کی مہر)

فارم نوٹس زیر دفعہ ۱۲ ایکٹ امداد مقروضین پنجاب ۱۹۳۴ء (فارم ۱۲)

قاعدہ ۱۰ منجملہ قواعد مصالحت قرضہ پنجاب ۱۹۳۵ء

بذریعہ تحریر ہذا نوٹس دیا جاتا ہے کہ منکہ امام الدین ولد حاکم علی ذات ارائیں سکنہ سلہیریاں کلاں تحصیل دسوہہ ضلع ہوشیارپور نے زیر دفعہ ۹ ایکٹ مذکور ایک درخواست دے دی ہے اور یہ کہ بورڈ نے بمقام دسوہہ درخواست کی سماعت کے لئے مورخہ ۱۰ ۳/۳۹ مقرر کیا ہے۔ لہذا اجاتے مذکور پر مقروض کے جملہ قرض خواہ یا دیگر اشخاص متعلقہ تاریخ مقررہ پر بورڈ کے سامنے اصالتاً پیش ہوں۔ مورخہ ۲۸ ۱۱/۳۸

(دستخط) خان بہادر خان سربلند خان صاحب بی۔ اے چیئرمین مصالحتی بورڈ قرضہ دسوہہ ضلع ہوشیارپور (بورڈ کی مہر)

فارم نوٹس زیر دفعہ ۱۲ ایکٹ امداد مقروضین پنجاب ۱۹۳۴ء (فارم ۱۲)

قاعدہ ۱۰ منجملہ قواعد مصالحت قرضہ پنجاب ۱۹۳۵ء

بذریعہ تحریر ہذا نوٹس دیا جاتا ہے کہ منکہ دہنی رام ولد ہری سنگھ ذات راجپوت سکنہ سکہ چین پور تحصیل دسوہہ ضلع ہوشیارپور نے زیر دفعہ ۹ ایکٹ مذکور ایک درخواست دے دی ہے۔ اور یہ کہ بورڈ نے بمقام دسوہہ درخواست کی سماعت کے لئے مورخہ ۸ ۳/۳۹ مقرر کیا ہے۔ لہذا اجاتے مذکور پر مقروض کے جملہ قرض خواہ یا دیگر اشخاص متعلقہ تاریخ مقررہ پر بورڈ کے سامنے اصالتاً پیش ہوں۔ مورخہ ۲۸ ۱۱/۳۸

(دستخط) خان بہادر خان سربلند خان صاحب بی۔ اے چیئرمین مصالحتی بورڈ قرضہ دسوہہ ضلع ہوشیارپور (بورڈ کی مہر)

فارم نوٹس زیر دفعہ ۱۲ ایکٹ امداد مقروضین پنجاب ۱۹۳۴ء (فارم ۱۲)

قاعدہ ۱۰ منجملہ قواعد مصالحت قرضہ پنجاب ۱۹۳۵ء

بذریعہ تحریر ہذا نوٹس دیا جاتا ہے کہ منکہ بساکھی ولد ستا ذات خاکروب عیسائی سکنہ بوڈی پنڈ تحصیل دسوہہ ضلع ہوشیارپور نے زیر دفعہ ۹ ایکٹ مذکور ایک درخواست دے دی ہے۔ اور یہ کہ بورڈ نے بمقام دسوہہ درخواست کی سماعت کیلئے مورخہ ۱۰ ۳/۳۹ مقرر کیا ہے۔ لہذا اجاتے مذکور پر مقروض کے جملہ قرض خواہ یا دیگر اشخاص متعلقہ تاریخ مقررہ پر بورڈ کے سامنے اصالتاً پیش ہوں۔ مورخہ ۲۸ ۱۱/۳۸

(دستخط) خان بہادر خان سربلند خان صاحب بی۔ اے چیئرمین مصالحتی بورڈ قرضہ دسوہہ ضلع ہوشیارپور (بورڈ کی مہر)

فارم نوٹس زیر دفعہ ۱۲ ایکٹ امداد مقروضین پنجاب ۱۹۳۴ء (فارم ۱۲)

قاعدہ ۱۰ منجملہ قواعد مصالحت قرضہ پنجاب ۱۹۳۵ء

بذریعہ تحریر ہذا نوٹس دیا جاتا ہے کہ منکہ پولا ولد گربھا ذات راجپوت سکنہ دے پور تحصیل دسوہہ ضلع ہوشیارپور نے زیر دفعہ ۹ ایکٹ مذکور ایک درخواست دیدی ہے۔ اور یہ کہ بورڈ نے بمقام دسوہہ درخواست کی سماعت کے لئے ۱۰ ۳/۳۹ مقرر کیا ہے لہذا اجاتے مذکور پر مقروض کے جملہ قرض خواہ یا دیگر اشخاص متعلقہ تاریخ مقررہ پر بورڈ کے سامنے اصالتاً پیش ہوں۔ مورخہ ۲۸ نومبر ۱۹۳۸ء

(دستخط) خان بہادر خان سربلند خان صاحب بی۔ اے چیئرمین مصالحتی بورڈ قرضہ دسوہہ ضلع ہوشیارپور (بورڈ کی مہر)

فارم نوٹس زیر دفعہ ۱۲ ایکٹ امداد مقروضین پنجاب ۱۹۳۴ء (فارم ۱۲)

قاعدہ ۱۰ منجملہ قواعد مصالحت قرضہ پنجاب ۱۹۳۵ء

بذریعہ تحریر ہذا نوٹس دیا جاتا ہے کہ منکہ اسلم خان و اکرم خان نابالغان پسران دسوندھی خان عدم پتہ از بارہ سال برفاقت مسماۃ زینت والدہ نابالغان ذات شیان سکنہ غلزیاں تحصیل دسوہہ ضلع ہوشیارپور نے زیر دفعہ ۹ ایکٹ مذکور ایک درخواست دیدی ہے۔ اور یہ کہ بورڈ نے بمقام دسوہہ درخواست کی سماعت کے لئے مورخہ ۴ ۳/۳۹ مقرر کیا ہے۔ لہذا اجاتے مذکور پر مقروض کے جملہ قرض خواہ یا دیگر اشخاص متعلقہ تاریخ مقررہ پر بورڈ کے سامنے اصالتاً پیش ہوں مورخہ ۲۸ ۱۱/۳۸ (دستخط) خان بہادر خان سربلند خان صاحب بی۔ اے چیئرمین بورڈ قرضہ دسوہہ ضلع ہوشیارپور (بورڈ کی مہر)

فارم نوٹس زیر دفعہ ۱۲ ایکٹ امداد مقروضین پنجاب ۱۹۳۴ء (فارم ۱۲)

قاعدہ ۱۰ منجملہ قواعد مصالحت قرضہ پنجاب ۱۹۳۵ء

بذریعہ تحریر ہذا نوٹس دیا جاتا ہے کہ منکہ ارجن سنگھ ولد ہیرا سنگھ ذات جٹ سکنہ جنڈور تحصیل دسوہہ ضلع ہوشیارپور نے زیر دفعہ ۹ ایکٹ مذکور ایک درخواست دیدی ہے اور یہ کہ بورڈ نے بمقام دسوہہ درخواست کی سماعت کے لئے مورخہ ۱۳ ۳/۳۹ مقرر کیا ہے۔ لہذا اجاتے مذکور پر مقروض کے جملہ قرض خواہ یا دیگر اشخاص متعلقہ تاریخ مقررہ پر بورڈ کے سامنے اصالتاً پیش ہوں۔ مورخہ ۲۹ ۱۱/۳۸

(دستخط) خان بہادر خان سربلند خان صاحب بی۔ اے۔ چیئرمین بورڈ مصالحتی بورڈ قرضہ دسوہہ ضلع ہوشیارپور (بورڈ کی مہر)

عبدالرحمٰن قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھپا یا اور دفتر قادیان سے ہی شائع کیا۔ ایڈیٹر۔ غلام نبی